اے طاہرِ مطہر رب کا سلام تم پر

اے طاہرِ مطہر رب کا سلام تم پر
اے علم کے سمندر رب کا سلام تم پر

سیف الہدی کی یادیں آتی ہے ہر مکاں میں
باتاں ہیں اُنکی گھر گھر رب کا سلام تم پر

بیتاب ہے محبیں ہے ولولہ یہ سب کو
کب چومے قبرِ اطہر رب کا سلام تم پر

تربت کو چوم کر اے مولی اے بندہ پرور
امیدیں آتی ہے بر رب کا سلام تم پر

ہے بولتی رسالت تو سیفِ دیں کی آقا
تو علم کا ہے ساگر رب کا سلام تم پر

ہم کو نصیب ہووے مولی کے دید کی عید
ہر دم یہ دیکھ منظر رب کا سلام تم پر

پابوسی شاہِ دیں کی ہر اک کی ہے خواہش
طیب زماں کا مظہر رب کا سلام تم پر

صحت کے عرش اوپر باقی رہو ابد تک
ہے یہ دعاء کمتر رب کا سلام تم پر

برہان دیں کو دیکھو سیف الہدی دِکھینگے
والد ہے ویسا دلبر رب کا سلام تم پر

اے مولی تیری ادنی باندی بتول دَر پر
تیرے جھکائے ہے سر رب کا سلام تم پر

صلوات پڑھ تو یا رب آلِ محمد اوپر
اور سب دعاۃ اوپر رب کا سلام تم پر